سوال

(321)خطبہ چھوٹا کرنا اور نماز لمبی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ کا خطبہ چھوٹا ہونا اور نماز لمبی ہونا اس کا مطلب کیا ہے کیا یہ طول وقصر مطلق ہے یا نسبی اگر نسبی ہے تو کس نماز کی بنسبت ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نسبی طول وقصر مراد ہے مگر نماز کا طول خطبہ کی بنسبت نہیں نہ ہی قصر خطبہ نماز کی بنسبت ہے بلکہ طول نماز بنسبت دوسری نمازوں کے اور قصر خطبہ بنسبت دیگر خطبوں کے مراد ہے ۔ اور اس طول نماز اور قصر خطبہ میں معیار رسول اللہ ﷺ کی نماز اور آپ کا خطبہ ہے جس کی نماز وخطبہ رسول اللہ ﷺ کی نماز وخطبہ کے ساتھ طول وقصر میں ملتے ہیں وہ «إِنَّ طُولَ صَلاَةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِهِ» کا مصداق ہے ۔ ''آدمی کی لمبی نماز اور مختصر خطبہ دانائی کی علامت ہے'' (مسلم ۔ الجمعہ ۔ باب تخفیف الصلاة والخطبة)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج1ص246

محدث فتویٰ